



shariatkhuda.org

شریعت خدا: حصہ 2: نجات کا جھوٹا منصوبہ

غیر یہودیوں کو گمراہ کرنے کے لیے شیطان کی حکمت عملی

ایک انقلابی حکمت عملی کی ضرورت

تاکہ شیطان، مسیح کے پیروکار غیر یہودیوں کو خدا کی شریعت کی نافرمانی میں لے جا سکے، اُسے ایک انقلابی قدم اُٹھانا پڑا۔

یسوع کے آسمان پر اٹھائے جانے کے چند عشرے بعد تک، کلیسیاؤں میں یہودیہ کے یہودی (عبرانی)، **پراگندہ یہودی** (یونانی) اور غیر یہودی شامل ہوتے تھے۔ یسوع کے بہت سے اصل شاگرد اب بھی زندہ تھے اور گھروں میں ان جماعتوں کے ساتھ جمع ہوتے تھے، جو یسوع کی تعلیمات اور اُس کی زندگی کے نمونہ کے وفادار رہنے میں مددگار تھا۔

خدا کی شریعت سے وفاداری

خدا کی شریعت کو پڑھا جاتا اور سختی سے مانا جاتا تھا، بالکل ویسا ہی جیسا یسوع نے اپنے پیروکاروں کو سکھایا تھا:

”اُس نے جواب دیا: مبارک ہیں وہ جو خدا کا کلام سنتے ہیں اور اُس پر عمل کرتے ہیں“ (لوقا ۲۸:۱۱)
[λογον του Θεου (logon tou Theou) — تورات اور انبیاء، یعنی عہدنامہ قدیم]

یسوع نے کبھی اپنے باپ کی ہدایات سے انحراف نہیں کیا:
”تو نے اپنے احکام کو محنت سے ماننے کے لیے مقرر کیا ہے“ (زبور ۴:۱۱۹)۔

آج کی کلیسیاؤں میں جو عام خیال ہے—کہ مسیح کے آنے کے بعد غیر یہودیوں کو عہدنامہ قدیم کی شریعت سے آزاد کر دیا گیا—یہ یسوع کے چاروں اناجیل میں کسی بھی جگہ موجود نہیں۔

نجات کا اصل منصوبہ

نجات ہمیشہ غیر یہودیوں کے لیے دستیاب رہی ہے

تمدن کی پوری تاریخ میں ایسا کبھی وقت نہیں آیا جب خدا نے کسی کو بھی اپنے پاس توبہ کے ساتھ آنے، گناہوں کی معافی حاصل کرنے، برکت پانے، اور مرنے کے بعد نجات حاصل کرنے سے روکا ہو۔

دوسرے لفظوں میں، نجات مسیح کے آنے سے پہلے بھی غیر یہودیوں کے لیے دستیاب تھی۔ آج بہت سے لوگ کلیسیاؤں میں یہ غلطی سے سمجھتے ہیں کہ صرف یسوع کی آمد اور اُس کی کفارے کی قربانی کے بعد غیر یہودیوں کو نجات تک رسائی ملی۔

تبدیل نہ ہونے والا منصوبہ

حقیقت یہ ہے کہ وہی نجات کا منصوبہ جو عہدنامہ قدیم سے موجود ہے، یسوع کے زمانے میں بھی قائم تھا، اور آج بھی ویسا ہی ہے۔

فرق صرف اتنا ہے کہ پہلے گناہوں کی معافی کے عمل میں علامتی قربانیاں شامل تھیں، لیکن آج ہمارے پاس خدا کے برہ کی حقیقی قربانی ہے، جو دنیا کا گناہ اٹھا لیتا ہے (یوحنا ۱:۲۹)۔

خدا کے عہد والی قوم میں شامل ہونا

اسرائیل میں شامل ہونے کی شرط

اس اہم فرق کے علاوہ باقی سب کچھ ویسا ہی ہے جیسا کہ مسیح سے پہلے تھا۔ کسی غیر یہودی کے لیے نجات پانے کا واحد راستہ یہ ہے کہ وہ اُس قوم میں شامل ہو جسے خدا نے اپنے لیے ایک ابدی عہد کے ذریعے منتخب کیا، جس کی مہر ختنہ ہے:

"اور غیر قوموں [נִכְרִי *nefikhār* (پردیسی، اجنبی، غیر یہودی)] میں سے وہ جو خداوند کے ساتھ مل جائیں تاکہ اُس کی خدمت کریں، اُس کے نام سے محبت کریں، اور اُس کے بندے بنیں... اور جو میرے عہد کو مضبوطی سے تھامے رکھیں—میں اُنہیں اپنے مُقدّس پہاڑ پر لاؤں گا" (اشعیا ۶:۶-۷)۔

یسوع نے کوئی نیا مذہب قائم نہیں کیا

یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ یسوع نے غیر یہودیوں کے لیے کوئی نیا مذہب قائم نہیں کیا، جیسا کہ آج بہت سے لوگ سمجھتے ہیں۔

درحقیقت، یسوع نے شاذ و نادر ہی غیر یہودیوں سے بات کی، کیونکہ اُس کی توجہ ہمیشہ اپنی قوم پر مرکوز تھی:

"یسوع نے بارہ کو یہ ہدایت دے کر روانہ کیا: غیر قوموں کے درمیان نہ جانا، نہ سامریوں کے کسی شہر میں داخل ہونا۔ بلکہ اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا" (متی ۱۰:۵-۶)۔

خدا کا سچا نجات کا منصوبہ

نجات کا راستہ

نجات کا سچا منصوبہ، جو پوری طرح اُن باتوں سے ہم آہنگ ہے جو خدا نے **عہدنامہ قدیم کے نبیوں** کے ذریعے اور یسوع کے ذریعے **اناجیل** میں ظاہر کیں، نہایت سادہ ہے: باپ کی شریعت پر وفاداری سے عمل کرنے کی کوشش کرو، اور وہ تمہیں اسرائیل کے ساتھ متحد کرے گا اور بیٹے کے پاس لے جائے گا تاکہ تمہیں گناہوں کی معافی حاصل ہو۔

باپ اُن لوگوں کو نہیں بھیجتا جو اُس کی شریعت کو جانتے ہیں، پھر بھی کھلی نافرمانی میں جیتے ہیں۔ خدا کی شریعت کو رد کرنا بغاوت ہے، اور باغی کے لیے نجات نہیں ہے۔

نجات کا جھوٹا منصوبہ

ایک ایسا عقیدہ جس کی کوئی بائبل بنیاد نہیں

وہ نجات کا منصوبہ جو آج زیادہ تر کلیسیاؤں میں سکھایا جاتا ہے، جھوٹا ہے۔ ہمیں یہ بات اس لیے معلوم ہے کیونکہ اس کی نہ تو وہ تائید ہوتی ہے جو خدا نے عہدنامہ قدیم میں نبیوں کے ذریعے ظاہر کی، اور نہ ہی وہ تعلیم جو یسوع نے چاروں اناجیل میں دی۔

نجات کے کسی بھی عقیدے (بنیادی عقائد) کی تصدیق ان دو اصل ماخذات سے ہونی چاہیے:

1. عہدنامہ قدیم (تناخ — شریعت اور انبیاء)، جس سے یسوع اکثر حوالہ دیا کرتا تھا۔
2. خدا کے بیٹے کے اپنے الفاظ۔

مرکزی جھوٹ

اس جھوٹے نجات کے منصوبے کے حامیوں کی طرف سے جو سب سے اہم بات پھیلائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ غیر یہودی خدا کے احکامات کی اطاعت کیے بغیر نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ نافرمانی کا پیغام وہی ہے جو سانپ نے عدن میں دیا تھا:

”تم برگز نہ مرو گے“ (پیدایش ۴: ۳-۵)۔

اگر یہ پیغام سچا ہوتا:

- تو عہدنامہ قدیم میں اس بات کو واضح کرنے کے لیے کئی مقامات ہوتے۔
- تو یسوع خود یہ صاف کہہ دیتا کہ شریعت سے لوگوں کو آزاد کرنا اُس کے مشن کا حصہ ہے۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ نہ عہدنامہ قدیم اور نہ ہی اناجیل اس بے بنیاد خیال کی کوئی تائید کرتے ہیں۔

یسوع کے بعد آنے والے پیغامبر

غیر اناجیلی ذرائع پر انحصار

جو لوگ خدا کی شریعت کے بغیر نجات کا منصوبہ پیش کرتے ہیں، وہ اپنی تعلیمات میں یسوع کا حوالہ شاذ و نادر ہی دیتے ہیں۔ اس کی وجہ بالکل واضح ہے: وہ یسوع کی تعلیمات میں کچھ بھی ایسا نہیں پاتے جس سے یہ ثابت ہو کہ وہ اُن لوگوں کو بچانے کے لیے آیا تھا جو جان بوجھ کر اُس کے باپ کی شریعت کی نافرمانی کرتے ہیں۔

نبوتوں کی غیر موجودگی

اس کے بجائے، وہ اُن لوگوں کی تحریروں پر انحصار کرتے ہیں جو یسوع کے آسمان پر اٹھائے جانے کے بعد ظاہر ہوئے۔ مسئلہ یہ ہے کہ:

1. عہدنامہ قدیم میں ایسی کوئی نبوت نہیں ہے جو کسی ایسے شخص کے آنے کی پیش گوئی کرے جو یسوع کے بعد آئے گا۔

2. اور خود یسوع نے بھی کبھی یہ نہیں کہا کہ اُس کے بعد کوئی آئے گا جو غیر یہودیوں کے لیے نجات کا کوئی نیا منصوبہ سکھائے گا۔

نبوتوں کی اہمیت

الہی اختیار کی ضرورت

خدا کی طرف سے جو کچھ ظاہر کیا جاتا ہے اُس کے لیے پہلے سے دی گئی اختیار اور منظوری ضروری ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ یسوع وہی ہے جسے باپ نے بھیجا، کیونکہ اُس نے عہدنامہ قدیم کی نبوتوں کو پورا کیا۔ تاہم، مسیح کے بعد کسی اور شخص کو نئی تعلیمات دینے کے لیے بھیجے جانے کے بارے میں کوئی نبوت موجود نہیں۔

یسوع کی تعلیمات کی کفایت

نجات کے بارے میں جو کچھ جاننے کی ہمیں ضرورت ہے، وہ سب یسوع پر ختم ہو جاتا ہے۔ یسوع کے آسمان پر اٹھائے جانے کے بعد جو کچھ لکھا گیا، چاہے وہ بائبل کے اندر ہو یا باہر، اُسے ثانوی اور مددگار تحریر سمجھنا چاہیے، کیونکہ ایسی کسی پیش گوئی کا کوئی وجود نہیں کہ یسوع کے بعد کوئی شخص آئے گا جسے یسوع کی تعلیمات سے آگے کچھ سکھانے کا کام سونپا گیا ہو۔

عقائد کی صحت کا معیار

کوئی بھی عقیدہ جو یسوع کے چاروں اناجیل میں موجود کلام کے مطابق نہ ہو، اُسے جھوٹا سمجھ کر رد کر دینا چاہیے—خواہ وہ عقیدہ کتنا ہی پرانا، مشہور، یا کسی بھی ذریعے سے آیا ہو۔



ایسی کوئی نبوت موجود نہیں جو کسی انسان کے آنے کی پیش گوئی کرے جسے یسوع کی تعلیمات سے آگے کچھ سکھانے کا کام سونپا گیا ہو۔ نجات کے بارے میں جو کچھ جاننا ضروری تھا، وہ یسوع پر ختم ہو چکا ہے۔

عہدنامہ قدیم کی نجات سے متعلق پیش گوئیاں

عہدنامہ قدیم میں اُن تمام واقعات کی نبوتیں موجود ہیں جو ملاکی کے بعد نجات سے متعلق واقع ہونے تھے، جیسے کہ:

- مسیح کی پیدائش: اشعیا ۷:۱۴؛ متی ۱:۲۲-۲۳
- یحییٰ کا ایلیاہ کی روح میں آنا: ملاکی ۴:۵؛ متی ۱۱:۱۳-۱۴
- مسیح کا مشن: اشعیا ۱:۶۱-۲؛ لوقا ۴:۱۷-۲۱

- **یہوداہ کی طرف سے یسوع سے غداری:** زبور ۴۱:۹؛ زکریا ۱۲:۱۱-۱۳؛ متی ۱۴:۲۶-۱۶؛ متی ۱۰-۲۷:۹

- **مقدمہ:** اشعیا ۷:۵۳-۸؛ متی ۲۶:۵۹-۶۳
- **بے گناہ موت:** اشعیا ۵:۵۳-۶؛ یوحنا ۶:۱۹؛ لوقا ۲۳:۴۷
- **دولت مند کی قبر میں دفن:** اشعیا ۵۳:۹؛ متی ۲۷:۵۷-۶۰

یسوع کے بعد کسی شخص کے بارے میں کوئی نبوت نہیں

تاہم ایسی کوئی نبوت موجود نہیں—**نہ بائبل کے اندر اور نہ باہر**—جو کسی ایسے شخص کے آنے کا ذکر کرے جسے غیر یہودیوں کے لیے نجات کا کوئی دوسرا طریقہ تیار کرنے کا اختیار دیا گیا ہو۔

اور تو اور، ایسی راہ جو کسی کو **خدا کی شریعت کی دانستہ نافرمانی** میں زندگی گزارنے کی اجازت دیتی ہو اور پھر بھی اُسے جنت میں خوش آمدید کہا جائے—ایسی کوئی پیش گوئی کہیں نہیں ملتی۔

یسوع کی تعلیمات—قول اور عمل دونوں میں

مسیح کا سچا پیروکار اپنی پوری زندگی کو اُس کے نمونے پر ڈھالتا ہے۔ یسوع نے واضح طور پر سکھایا کہ اُس سے محبت کا مطلب باپ اور بیٹے دونوں کی اطاعت ہے۔

یہ حکم کمزور دل والوں کے لیے نہیں، بلکہ اُن کے لیے ہے جو خدا کی بادشاہی پر نظریں جمائے ہوئے ہیں اور ابدی زندگی پانے کے لیے ہر قیمت ادا کرنے کو تیار ہیں—**even** اگر انہیں اپنے دوستوں، کلیسیا یا خاندان کی طرف سے مخالفت کا سامنا ہو۔

ختنہ، **یال اور داڑھی، سبت، حرام گوشت، اور تیزتیزیت** کے احکامات آج کی مسیحیت میں بڑے پیمانے پر نظرانداز کیے گئے ہیں۔

جو لوگ ان احکامات کی فرمانبرداری کا فیصلہ کرتے ہیں، وہ اکثر مخالفت یا ظلم کا سامنا کرتے ہیں، بالکل ویسا ہی جیسا یسوع نے ہمیں خبردار کیا تھا:

مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب سے ستائے جاتے ہیں (متی ۱۰:۵)۔

خدا کی شریعت پر چلنے کے لیے حوصلہ درکار ہوتا ہے—مگر اُس کا انعام ابدی زندگی ہے۔